استنجا کے بعد استِبرا کرنے کا طریقہ

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3270

تاریخ اجراء: 10 جمادی الاولٰی 1446ھ / 13 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ استنجا کے بعد استِبرا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اِستِبرا کا معنی یہ ہے کہ پیشاب کرنے کے بعد ایسا کام کرنا کہ اگر قطرہ رُکا ہو تو گِر جائے۔ نیز استنجا کے بعد اِستِبرا کرنا اس مرد پر لازم ہے کہ جس کو یہ احتمال ہے کہ کوئی قطرہ باقی رہ گیا یا پھر آئے گا۔

استبرا کا طریقہ:

اِستِبرا ٹہلنے، زمین پر زور سے پاؤں مارنے، دہنے پاؤں کو بائیں اور بائیں کو دہنے پر رکھ کر زور دینے، بلندی سے نیچے اترنے، نیچے سے بلندی پر چڑھنے، کھنکارنے یا بائیں کروٹ پر لیٹنے سے ہوتا ہے۔

اور استبرا اس وقت تک کرے کہ دل کو اطمینان ہو جائے کہ ابھی قطرہ نہیں آئے گا۔ اور ٹہلنے کی مقدار بعض علماء نے چالیس قدم رکھی مگر صحیح یہ ہے کہ جتنے میں اطمینان ہو جائے۔

اور یہ استبرا کا حکم صرف مردوں کے لیے ہے، عورت پیشاب سے فارغ ہونے کے بعد تھوڑی دیر وقفہ کرکے طہارت کرلے۔

چنانچہ اِستِبرا کرنے کے متعلق بہار شریعت میں ہے "پیشاب کے بعد جس کو یہ احتمال ہے کہ کوئی قطرہ باقی رہ گیا یا پھر آئے گا، اس پر اِستِبرا (یعنی پیشاب کرنے کے بعد ایسا کام کرنا کہ اگر قطرہ رُکا ہو تو گِر جائے) واجب ہے، استبرا ٹہلنے سے ہوتا ہے یا زمین پر زور سے پاؤں مارنے یا دہنے پاؤں کو بائیں اور بائیں کو دہنے پر رکھ کر زور کرنے یا بلندی سے نیچے اترنے یا نیچے سے بلندی پر چڑھنے یا کھنکارنے یا بائیں کروٹ پر لیٹنے سے ہوتا ہے اور استبرا اس وقت تک کرے کہ دل کو اطمینان ہو جائے، ٹہلنے کی مقدار بعض علماء نے چالیس قدم رکھی مگر صحیح یہ ہے کہ جتنے میں اطمینان ہو جائے اور

یہ استبرا کا حکم مردوں کے لیے ہے، عورت بعد فارغ ہونے کے تھوڑی دیر وقفہ کر کے طہارت کر لے۔“(بہار شریعت،ج01،حصہ02،ص412،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net